اگر تعلیم یافتہ والدین ان کتابوں کی ورک بک استعمال کروائیں تو یہ سارے سبق بچے کی شخصیت پر نقش ہو جائیں گے۔ جو اسکول اسے نصاب یا اضافی نصاب کے طور پر پڑھائیں اور ورک بک بھی استعمال کریں، یقیناً ان طلبہ کے والدین بچوں کو اچھا شہری، اچھا پاکستانی، اچھا مسلمان بنانے پر، جس کی برکتیں بچے دنیا اور آخرت میں سمیٹیں گے، ان کے احسان مند ہوں گے۔

بڑے بھی طالب علم بن کر پڑھیں تو بہت کچھ سیکھیں گے، یہ 'کہانیاں' آپ کو عالم (جاننے والا) قابل اور بااخلاق اچھا مسلمان بناتی ہیں۔

جو بڑے بڑے اسکول یا دسیوں اسکولوں کے نیٹ ورک چلا رہے ہیں، ان کی ذمہ داری بلکہ فرض ہے کہ اپنے زیرِتعلیم اس عمر کے بچوں کو ان کتابوں کے فیض سے محروم نہ رکھیں۔

یہ کتابیں نہایت سستی ہیں۔ مارکیٹ کے لحاظ سے ان کی قیمت ۷۰۰، ۸۰۰ روپے بھی ہوتی تو زیادہ نہ ہوتی۔ ۶۵۰ روپے میں بچوں کے لیے تین خوب صورت سوا کلو وزنی کتابیں ہر لحاظ سے اچھا تحفہ ہے۔ تحفۂ رمضان بنالیں یا تحفۂ عید۔ (مسلم سجاد)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ [اشاعت خاص، ماہ نامہ الشریعۃ]، مدیر اعلیٰ: مولانا زاہد الراشدی، مدیر: محمد عمار خان ناصر۔ ناشر: الشریعۃ اکیڈمی، جامع مسجد شیرانوالہ باغ، گوجرانوالہ۔ فون: ۰۳۳۴-۴۴۵۸۲۵۶۔ صفحات: ۶۰۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

علم و فضل اللہ تعالیٰ کا عظیم عطیہ ہے لیکن ان لوگوں پر تو یہ نعمت نور بن کر اُترتی ہے جو اس امانت کو رضاے الٰہی کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، دین اسلام کے داعی بنتے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ غلام بن کر زندگی کے لمحات صَرف کرتے ہیں۔ محبی و محترمی ڈاکٹر محمود احمد غازی مرحوم (۱۹۵۰ء-۲۰۱۰ء) بھی ایسے ہی خوش نصیب لوگوں میں شمار ہوتے ہیں، جنھوں نے سعادت کی راہوں میں عظمت و دانش کے پھول چُنے۔

محمود احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر نصف صد مضامین، اور ان کے افادات کا یہ گلدستہ خوش رنگ بھی ہے اور ایمان افروز بھی۔ دین و دانش اور تفقہ فی الدین کی اس قوسِ قزح میں، زیرنظر مجموعے کا قاری زیربحث قابلِ رشک زندگی سے والہانہ وابستگی محسوس کرتا ہے۔

ان تحریروں میں مرحوم کی حیرت انگیز علمی جاں فشانی، ہر دم جواں غیرتِ ایمانی، سراپا جرأت